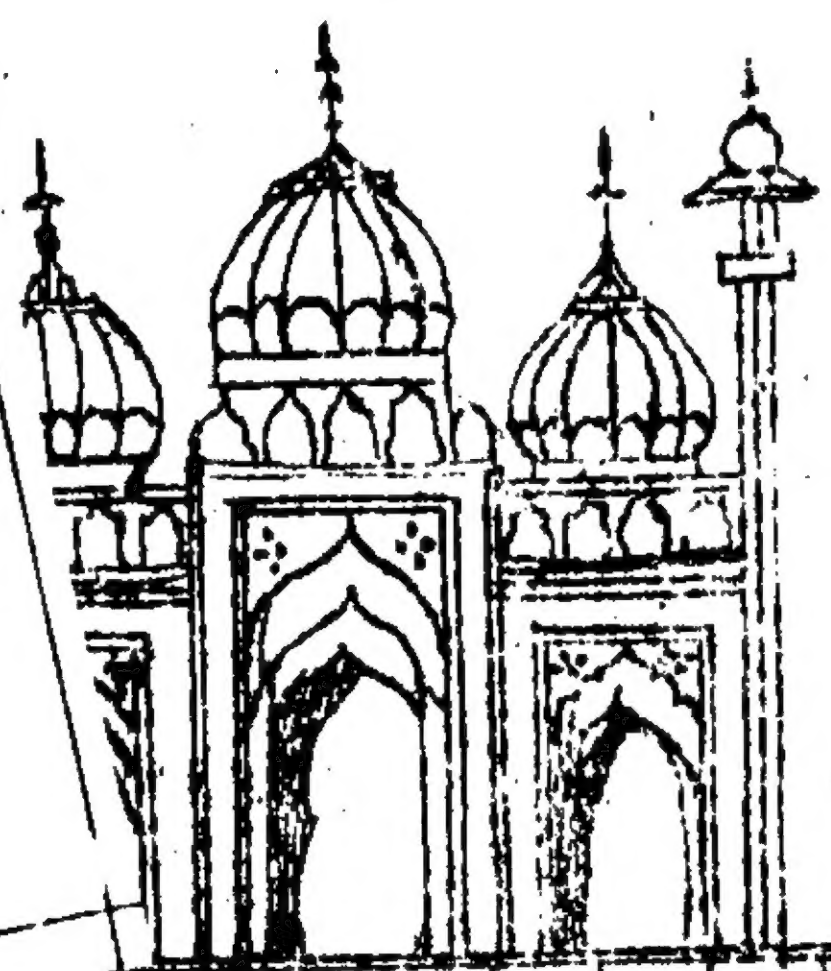




CLXXXVIII

اختر برادر - فادریان
نجدت نشی کرم الہیہ

Lahore



Reg. No
پور - خرید آرٹیز ۲۹۱۳
ڈرائیمن
پرچاکت اسواران
لاہور

عام قیمت

مؤید قرآن مجید

جلد ۱۲

ان تہات صبح و صفا برآمد

Registred
L. CLXXXVIII

وار مطبع سعادت شمس الحقی برآمد

پیشگی

چارو پے پیشگی

نمبر

بروز جمہرات

یعنی امام برحق عیسیٰ مسیح مسل

نور اقیین و ایمان افروز نور دین را

آڈیٹر

ز اس در سواد عالم نور و ضیاء برآمد

آں صادق صدوقاں بلا چہارہ شد

نور اقیین و ایمان افروز نور دین را

آڈیٹر

ز اس در سواد عالم نور و ضیاء برآمد

آں صادق صدوقاں بلا چہارہ شد

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والہ آپ کی جماعت کا مذہب

مصدقہ مارا امام و پیشوا
ہم ہرگز از دار دنیا بگذریم
باہر عرفان ما از جام اوست
دامین پاکش بدست ما دام
جاں شدو با جاں بدر خوار شدن
ہر نبوت را برد شد اختتام
دو شدہ میراب سیراب گشت
آں داخواد ہماں جائے بود
ہرچہ زو ثابت شود ایمان ما ست
ہرچہ گفت آں منزل با عباد
مفکر آں مستحق لعنت است
مفکر آں مورد لعن خدا ست
آنچہ در قرآن بیا نش بالیقین
ہر کارے کند از تشکیار است
نزدہ کفر است خسراں کتاب

ما سمانیم از فضل خدا
اندریں دین آمدہ از مادریم
آں کتابے حق کہ قرآن نام اوست
آن رسولے کش مہر ہست نام
مہر او باخیر شد اندر بدن
ہست او غیر الرسل خیر الانام
ما از نوشیم ہر آب کہ ہست
آنچہ مارا وحی دیا جائے بود
اقتدائے قول او در جان ما ست
از ملائکہ از خبر ما ست
آں ہمہ از حضرت احدیت است
معجزات او ہمہ حق اند و راست
معجزات انبیاء سابقین
بر ہمہ دجان و دل ایمان ما ست
یکدم دوری اداں عالیجناب

وفا داری کر لگا اور ہر حالت میں راضی بقضاء ہوگا۔ اور ہر ایک دولت اور دھوکے قبول کرنے کے لئے اس کی راہ میں تیار رہیگا اور کسی مصیبت کے وارد ہونے پر اس سے منہ نہ پھریگا بلکہ قدم آگے بڑھائیگا۔ ہر شے میں کہ اتنا علم رسم اور متابعت ہو جو ہوس سے بلا آجائیگا۔ اور قرآن شریف کی حکومت کو پہلی اپنے اوپر قبول کر لگا اور قال اللہ اور قال الرسول کو اپنی ہر ایک راہ میں مستور العمل قرار دیگا۔ ہر ہفتہ یہ کہ کچھ اور سخوت کو پہلی چھوڑ دیگا اور فتنی اور حاجوی اور خوش خلقی اور علیی اور سکینی سے زندگی بسر کریگا ہر شے میں کہ دین اور دین کی عزت اور ہدایتی اسلام کو اپنی جان اور اپنے مال اور اپنی عزت اور اپنی اولاد اور اپنے ہر ایک عزیز سے زیادہ تر عزیز سمجھئیگا۔ ہم یہ کہ عام خلق اللہ کی ہمدردی میں ہمیں اللہ مشغول رہیگا اور جہاں تک بس چل سکتا ہے اپنی خدا داد قبول اور نعمتوں سے نئی نوع کو فائدہ پہنچائیگا۔ دہم یہ کہ اس عاجز سے عقد اخوت بعض اللہ باقر طاعت در معرفت باندہ کر اس پر تا وقت مرگ قائم رہیگا اور اس عقد اخوت میں ایسا اعلیٰ درجہ کا ہو گا کہ اس کی نظیر دنیوی رشتوں اور طاوون اور تمام خادمانہ حالتوں میں پائی نہ جاتی ہو۔

دس شرائط بیعت

اول یہ کہ بیعت کنندہ سچے دل سے عہد اس بات کا کرے کہ آئندہ اس وقت تک کہ قبر میں داخل ہو جاوے شریک سے بجنب رہیگا۔ دوم یہ کہ جھوٹ اور زنا اور بد نظری اور فسق اور فجور اور ظلم و خیانت اور فساد اور بغاوت کے طریقوں سے بچتا رہیگا اور نفسانی جوشوں کے وقت ان کا مغلوب نہ ہوگا اگرچہ کیا ہی جذبہ پیش آوے۔ سوم یہ کہ بلا ناغہ پنجوقت نماز موافق حکم خدا اور رسول کے ادا کرتا رہیگا اور حتی الوسع نماز تہجد کے پڑھنے اور اپنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی تعظیم پروردہ سمجھنے اور ہر روز اپنے گناہوں کی معافی مانگنے اور استغفار کرنے میں مداومت اختیار کریگا۔ اور دلی محبت سے اللہ تعالیٰ کے احسانوں کو یاد کرے اس کی حمد اور تعریف کو ہر روز اپنا ورد بنائے گا۔ چہارم یہ کہ عام خلق اللہ کو محروم نہ اور مسلمانوں کو خصوصاً اپنے نفسانی جوشوں سے کسی نوع کی ناجائز تکلیف نہ دیگا۔ نہ زبان سے نہ نکتے سے کسی اور طرح سے۔ پنجم یہ کہ ہر حال میں رخصت و عسر اور ستر اور نعمت و بلا میں اللہ تعالیٰ کے ساتھ

اخبار قادیان برادران احمدیہ

حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بفضلہ وکرمہ بخیر وعافیت میں رہے اور اہل بیت مسیح موعود میں ہر طرح سے خیریت ہے + عزیزان عبدالحی و عبد السلام ہمراہ شیخ تیمور صاحب بخیریت کشمیر پہنچ گئے ہیں اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے بخیر وعافیت رکھے اور بخیر وعافیت واپس لاوے + حضرت مولوی محمد علی صاحب ایم اے اپنے اہل بیت سمیت بخیریت کوہری پر تبدیل آب و ہوا کے واسطے مقیم ہیں + حضرت مولوی سید محمد احسن صاحب امر وہیں مقیم ہیں + مدرسہ تعلیم ۱۰۔ اگست کو اور مدرسہ احمدیہ ۱۱۔ اگست کو موسیٰ قطیفیہ کے واسطے بند ہو گا + وفد دکن کے ہر سہ نمبران بخیریت اپنا کام کر رہے ہیں۔ بنگور سے جو تار آئے ہیں ان سے ظاہر ہے کہ ہمارے وفد کو خدا کے فضل سے بہت عزت حاصل ہو رہی ہے پہلے کچھ مخالفت ہوئی تھی۔ جو خواجہ صاحب کے پہلے ہی کچھ سے مٹ گئی یہاں تک کہ خواجہ صاحب موصوف کو کانفرنس کا پرزیدنت بنایا گیا۔ اللہم زدو + سید عبدالحی عرب صاحب آج کل سندھ میں ہیں۔ غالباً جلد واپس شریف لاہور کے سندھ میں ایک جگہ پر ٹھہرا نام ایک بہت بڑی گدی ہے وہاں کے سالانہ جلسہ پر جب ہزاروں لوگ موجود تھے عرب صاحب نے سلسلہ کی تبلیغ کی اور پیغام ابھی سب کے کانوں تک بدلائل و براہین پہنچا دیا۔ سب نے توجہ سے سنا اللہ تعالیٰ عرب صاحب کو جزائے خیر دے۔ کہ انھوں نے ایسے خوفناک مقام پر بھی کسی ملامت کرنے والے کی ملامت سے خوف نہ کیا۔

وانہ لعلم للساعة
کہ کیا معنی ہیں؟ یہ دعوے نہیں کیا گیا کہ ضرور ضمیر قرآن مجید ہی کی طرف پھرتا ہے اس کے بغیر گز کسی طرف پھیرنا جائز نہیں۔ بلکہ تفاسیر کے ایک قول کو ترجیح دی گئی ہے۔ ان کا ضمیر قرآن شریف کی طرف پھرنے کا دعوے ہماری ایجاد نہیں بلکہ تفسیروں میں ایسا لکھا ہے۔ میں عمالہ عرض کرتا ہوں۔ تفسیر معالم التنزیل صفحہ ۸۰ میں ہے۔ قال الحسن وجماعۃ دانہ یعنی دان القرآن

یہ قرآن ہے پر آگے دیکھی ہے اسلئے کہ قرآن قیامت کے تفسیری حالات دیتا ہے۔ تفسیر جامع البیان صفحہ ۲۲۲ میں ہے۔ الضمیر للقرآن فان خبیہ لدا لالت علیہا (ضمیر قرآن کے لئے ہے کیونکہ اس کے لئے اس میں دلالت ہے۔ تفسیر غرائب القرآن جلد ۳ میں ہے۔ قبل الضمیر وانہ للقرآن وفيہ ثبوت الساعۃ۔ تفسیر بیضاوی جلد ۵ صفحہ ۲۲۹۔ الضمیر للقرآن فان فیہ اعلام بالساعۃ۔ تفسیر روح المعانی جلد ۸ صفحہ ۲۶۔ وعن الحسن و قتادۃ وابن جبرین ان الضمیر فی وانہ للقرآن یعنی حسن۔ قتادہ۔ ابن جبرین سے روایت ہے کہ دانہ کی ضمیر قرآن کی طرف ہے۔ تفسیر جامع البیان جلد ۲ میں ہے۔ وانہ يعود الی القرآن ان حوالوں سے آپ پر کھل گیا ہو گا کہ ان کی ضمیر کو قرآن مجید کی طرف پھرتا۔ ہماری ایجاد نہیں بلکہ تمام مفسرین نے بالعموم ہی لکھا ہے اور جو آپ نے لکھا ہے کہ اس کے پہلے حضرت عیسیٰ کا ذکر ہے اسلئے یہ ضمیر لامحالہ عیسیٰ کی طرف راجع ہونی چاہیئے تو اس کا جواب یہ ہے کہ اگر اس سے پہلے ابن مریم اور اس آیت کے مضمون میں فرق نہ ہوتا تو اس کے ساتھ دلہا جاء عیسیٰ کی بجائے دلہا جاء ہی کافی سمجھا جاتا۔ ضمیر کے صریح کو ظاہر کرنا اس امر کا ثبوت ہے کہ درمیان میں کوئی ایسا ذکر آچکا ہے جس سے پہلے ذکر کا اثر جاتا رہا اور پھر مرجع کو ظاہر کرنا پڑا۔ دوم ساری سورۃ کی ترتیب پر نظر فرمادیں کہ انہ لدا کر لاک دلتوا قرآن مجید کے بارے میں فرما کر پھر حضرت موسیٰ اور ان کے دشمنوں کی ہلاکت کا ذکر کیا ہے کہ جس طرح ایک نبی کی مخالفت سے وہ ہلاک ہوئے یہ بھی ہلاک ہوں گے پھر ابن مریم کا ذکر فرمایا پھر قرآن مجید کا ذکر کیا کہ بخدا تعالیٰ کی آخری کتاب ہے اور یہ قیامت کا علم ہے۔ اور یہی صراط مستقیم ہے اس سے پہلے بھی فاستمسک بالذی اوحی الیک انک عظیم صراط مستقیم فرما کر تاجک کہ قرآن مجید کا اتباع صراط مستقیم ہے یہاں پہر وہی صراط مستقیم فرمایا کہ قرآن مجید اسلئے کہ اس میں قیامت کو نشانات قیامت کے دلائل۔ قیامت کے احوال ہیں۔ علم الساعۃ ہے پس اسے لوگوں قیامت میں شک نہ کرو اور میری (محمد صلیع علیہ السلام) کو نہ کہ صراط مستقیم ہے اس کے بعد ہر عیسیٰ

کا ذکر چھڑا عیسیٰ کا دوبارہ ذکر چھڑنے پر ایک نکتہ بیان کیا گیا ہے وہ بھی لکھ دیتا ہوں کہ لہذا صاحب ابن مریم کا بطور مثال ذکر کیا جائے (مثلاً ہی پتھر کو کہنے میں جو بار بار واقع ہو) شرک کہنے میں کہ تم نہیں خدا کے حلول کے مسئلہ میں ملزم کرنے تھے اب خود قائل ہو گئے کہ مسیح دوسرے دور میں حلول کر کے آئے گا اور ہمارے معبود پر حال آچکے ہو کہ وہ خدا کے اوتار ہیں اور تمہارے نبی کسی دوسرے انسان ہی کے آثار ہوئے تو اس کا جواب دیا گیا کہ حلول اور بروز میں بڑا فرق ہے۔ بروز تو صرف کسی کے جوہر پر آنے کا نام نہیں وہ انیوالا ابن مریم تو ایک عہد ہو گا جس پر خدا کا خاص فضل ہو گا وہ تو انسان ہے ہم چاہیں تو فرشتوں کے مثل بھی تم میں پیدا کر دیں۔ بہر حال یہاں قرآن کی طرف ضمیر پھرنے میں کوئی ہرج نہیں۔ لیکن اگر آپ صریح کی طرف ضمیر پھرتے ہیں تو بھی ہمارے عقیدہ پر کوئی زخم نہیں پڑتی کیونکہ مسیح کو جو علم الساعۃ کہا گیا تو اس کی وجہ مفسرین نے اسکی بے باپ پیدائش یا اس کے معجزات لکھی ہے نیز انجیل بعثت نبی اسرائیل میں اس ساعت کا علم تھی جو نبی اسرائیل پر خوفناک تھا یہی کیسے صورتیں ظاہر ہوئی اور ساعت کا اطلاق ایسی تباہیوں پر بھی ہوتا ہے۔ اور قرآن مجید ہی سے اس کی مثالیں ملکتی ہیں جیسے کہ اقرب الساعۃ فانشق القمر۔ ایسا ہی سورہ قمر میں آیت ہے سیھزمہ الجمع و یولون اللہ یویل الساعۃ موعدا ہم والساعۃ ادھی و امر میں ساعت مراد جنگ بدر ہے مسیح کے آنے پر نبی اسرائیل کے گھرنے سے نورت تبدیل ہو کر بنی اسماعیل میں انکی عظمت کا انقلاب کہلاتا ہے۔ اور آپ جو کہتے ہیں کہ اس سے پہلے قرآن کا ذکر نہیں اس جواب میں پیچھے بتا دیا کہ یہ سورۃ شروع ہی قرآن مجید کی عظمت کے ذکر سے ہوئی ہے اور ایک ہی مضمون جلاتا ہے آیتوں میں صرف دلائل کے شواہد دئے ہیں اب آپ بتائیے کہ اس سے پہلے نزول مسیح کا ذکر کہاں ہے ان میں مان سکتا ہوں کہ مسیح کا ذکر ہے جو صریح بوجہ بے باپ پیدائش کے علم الساعۃ بن سکتا ہے قرآن ایسی چیز کو کیوں دلیل بنائے ہیں جو ابھی ظاہر نہیں ہوئی یعنی نزول مسیح تو ابھی ہوا نہیں اور آپ لوگوں کو مجبور کرتے ہیں کہ وہ قیامت کے ظہور میں شک لاویں کہ دنیا میں ایسی عجیب منطق بھی ہے کہ قیامت کو ضرور مان لو کیوں؟ کہ عیسیٰ علیہ السلام قیامت کو نازل ہو گا پھر یہ لفظ تو علم ہے نہ کہ علم کہ آپ سے قیامت کا نشان بنانے میں بلکہ زیادہ سے زیادہ یہی ہے کہ عیسیٰ علیہ السلام قیامت کے آگے اور علم الساعۃ کے بار

کا ذکر چھڑا عیسیٰ کا دوبارہ ذکر چھڑنے پر ایک نکتہ بیان کیا گیا ہے وہ بھی لکھ دیتا ہوں کہ لہذا صاحب ابن مریم کا بطور مثال ذکر کیا جائے (مثلاً ہی پتھر کو کہنے میں جو بار بار واقع ہو) شرک کہنے میں کہ تم نہیں خدا کے حلول کے مسئلہ میں ملزم کرنے تھے اب خود قائل ہو گئے کہ مسیح دوسرے دور میں حلول کر کے آئے گا اور ہمارے معبود پر حال آچکے ہو کہ وہ خدا کے اوتار ہیں اور تمہارے نبی کسی دوسرے انسان ہی کے آثار ہوئے تو اس کا جواب دیا گیا کہ حلول اور بروز میں بڑا فرق ہے۔ بروز تو صرف کسی کے جوہر پر آنے کا نام نہیں وہ انیوالا ابن مریم تو ایک عہد ہو گا جس پر خدا کا خاص فضل ہو گا وہ تو انسان ہے ہم چاہیں تو فرشتوں کے مثل بھی تم میں پیدا کر دیں۔ بہر حال یہاں قرآن کی طرف ضمیر پھرنے میں کوئی ہرج نہیں۔ لیکن اگر آپ صریح کی طرف ضمیر پھرتے ہیں تو بھی ہمارے عقیدہ پر کوئی زخم نہیں پڑتی کیونکہ مسیح کو جو علم الساعۃ کہا گیا تو اس کی وجہ مفسرین نے اسکی بے باپ پیدائش یا اس کے معجزات لکھی ہے نیز انجیل بعثت نبی اسرائیل میں اس ساعت کا علم تھی جو نبی اسرائیل پر خوفناک تھا یہی کیسے صورتیں ظاہر ہوئی اور ساعت کا اطلاق ایسی تباہیوں پر بھی ہوتا ہے۔ اور قرآن مجید ہی سے اس کی مثالیں ملکتی ہیں جیسے کہ اقرب الساعۃ فانشق القمر۔ ایسا ہی سورہ قمر میں آیت ہے سیھزمہ الجمع و یولون اللہ یویل الساعۃ موعدا ہم والساعۃ ادھی و امر میں ساعت مراد جنگ بدر ہے مسیح کے آنے پر نبی اسرائیل کے گھرنے سے نورت تبدیل ہو کر بنی اسماعیل میں انکی عظمت کا انقلاب کہلاتا ہے۔ اور آپ جو کہتے ہیں کہ اس سے پہلے قرآن کا ذکر نہیں اس جواب میں پیچھے بتا دیا کہ یہ سورۃ شروع ہی قرآن مجید کی عظمت کے ذکر سے ہوئی ہے اور ایک ہی مضمون جلاتا ہے آیتوں میں صرف دلائل کے شواہد دئے ہیں اب آپ بتائیے کہ اس سے پہلے نزول مسیح کا ذکر کہاں ہے ان میں مان سکتا ہوں کہ مسیح کا ذکر ہے جو صریح بوجہ بے باپ پیدائش کے علم الساعۃ بن سکتا ہے قرآن ایسی چیز کو کیوں دلیل بنائے ہیں جو ابھی ظاہر نہیں ہوئی یعنی نزول مسیح تو ابھی ہوا نہیں اور آپ لوگوں کو مجبور کرتے ہیں کہ وہ قیامت کے ظہور میں شک لاویں کہ دنیا میں ایسی عجیب منطق بھی ہے کہ قیامت کو ضرور مان لو کیوں؟ کہ عیسیٰ علیہ السلام قیامت کو نازل ہو گا پھر یہ لفظ تو علم ہے نہ کہ علم کہ آپ سے قیامت کا نشان بنانے میں بلکہ زیادہ سے زیادہ یہی ہے کہ عیسیٰ علیہ السلام قیامت کے آگے اور علم الساعۃ کے بار

آج اپنے دکھ بیان کرنے شروع کیے کہ نئے پرے ہوں۔ وہ چیز ہے۔ یہ ہر نو مجلس میں بتلنے کے قابل ہوں

رمضان المبارک کے اوقات

رمضان المبارک	قادیان میں	طلوع صبح	غروب آفتاب	مکنت	منٹ	مکنت	منٹ
۱	۱۴	۴	۳۵	۶	۵۹		
۲	۱۵	۴	۳۶	۶	۵۸		
۳	۱۸	۴	۳۶	۶	۵۸		
۴	۱۹	۴	۳۶	۶	۵۷		
۵	۲۰	۴	۳۸	۶	۵۶		
۶	۲۱	۴	۳۸	۶	۵۶		
۷	۲۲	۴	۳۹	۶	۵۵		
۸	۲۳	۴	۴۰	۶	۵۴		
۹	۲۴	۴	۴۱	۶	۵۳		
۱۰	۲۵	۴	۴۱	۶	۵۳		
۱۱	۲۶	۴	۴۲	۶	۵۲		
۱۲	۲۷	۴	۴۳	۶	۵۲		
۱۳	۲۸	۴	۴۴	۶	۵۱		
۱۴	۲۹	۴	۴۵	۶	۵۰		
۱۵	۳۰	۴	۴۶	۶	۴۹		
۱۶	۳۱	۴	۴۷	۶	۴۸		
۱۷	یکم ستمبر	۴	۴۸	۶	۴۷		
۱۸	۲	۴	۴۹	۶	۴۶		
۱۹	۳	۴	۵۰	۶	۴۵		
۲۰	۴	۴	۵۱	۶	۴۴		
۲۱	۵	۴	۵۱	۶	۴۴		
۲۲	۶	۴	۵۲	۶	۴۳		
۲۳	۷	۴	۵۳	۶	۴۲		
۲۴	۸	۴	۵۴	۶	۴۱		
۲۵	۹	۴	۵۴	۶	۴۱		
۲۶	۱۰	۴	۵۵	۶	۴۰		
۲۷	۱۱	۴	۵۶	۶	۳۹		
۲۸	۱۲	۴	۵۶	۶	۳۹		
۲۹	۱۳	۴	۵۷	۶	۳۸		
۳۰	۱۴	۴	۵۸	۶	۳۷		

یہ وقت ریلوے ٹائم سے ہے +

مبارک ماہ رمضان

اللہ تعالیٰ کے حضور میں عاشقانہ عبادت کا مہینہ مومنین مخلصین کے واسطے بہت قریب آرہا ہے۔ غالباً اگلا اخبار چاند کی پہلی کو شائع ہوگا اگرچہ بدھ کی شام کو چاند دکھائی نہ دیا تو پہلا روزہ جمعہ کے دن ہوگا۔ عبادت رمضان کے تمام قواعد کو جناب اکمل صاحب نے اپنی کتاب الصیام میں درج کر دیا ہے۔ اور اکثر دوست اسے منگو کر پڑھ چکے ہیں۔ اوقات سحر وغیرہ اسی اخبار میں درج کئے جاتے ہیں مگر یہ اوقات قادیان کے ہیں۔ مشرق و مغرب کی سمت میں رہنے والے احباب اپنے فاصلے کے مطابق اس پر چند منٹ گھٹا یا بڑا لیں۔ شمال جنوب میں فرق نہیں پڑتا۔ مثلاً جو وقت یہاں ہے۔ قریباً وہی وقت اجیر میں ہوگا۔ لیکن کانپور۔ پشاور کے اوقات میں فرق پڑ جائیگا اور خیال رکھنا چاہئے کہ یہ اوقات ریلوے ٹائم کے مطابق لکھے گئے ہیں۔

یہودی بھی روزے رکھتے تھے عیسائی بھی پہلی صدیوں میں قوسب روزے رکھتے تھے اور رومن کیتھولک اب بھی کچھ رکھتے ہیں۔ کتاب تعلیم حواریں میں صاف حکم ہے کہ ہر بڑھ اور جموع کے دن روزہ رکھو۔ دیکھو انسائیکلو پیڈیا برٹانیہ صفحہ ۲۰۲ جلد ۳۳ دہم ڈیشن مگر فرقہ وارانوں کے عیسائی نہیں رکھتے۔ وہ کہتے ہیں۔ یسوع نے فقہ کرایا۔ یہیں ضرورت نہیں۔ یسوع نے روزے رکھ چھوڑے۔ اب ہمیں ضرورت نہیں۔ کاش کہ اس پہ ایک فقرہ اور بھی بڑا بجاتا۔ کہ یسوع نے روٹی کھالی اب ہمیں ضرورت نہیں۔

غرض روزوں کی عبادت کم و بیش ہر مذہب و ملت کے لوگوں میں رائج ہے۔ لیکن سب سے عمدہ اور اعلیٰ اور افضل اصلی طریق وہی ہے جو اسلام نے سکھایا ہے۔ جو شخص اللہ کے واسطے بارہ ماہ میں سے ایک ماہ اپنے قفس پر قابو پانے کی ریاضت کریگا اس کے باقی گیارہ ماہ بھی اسی ثواب میں شمار ہوں گے۔

اس زمانہ میں سب لوگوں کو یورپ کی آواز بہت پسند اور صبح معلوم ہوتی ہے اس لئے اس امر کا ذکر بھی فائدہ سے خالی نہ ہوگا کہ اب یورپ کے بعض بڑے بڑے لائق ڈاکٹروں نے ایسے شفا خانے بنائے ہیں۔ جہاں تمام بیماریوں کے علاج صرف روزوں کے ذریعہ سے کئے جاتے ہیں۔ ان ڈاکٹروں کا دعویٰ ہے کہ روزہ ہی ایک ایسی دوا ہے جس سے بدن کا ہر ایک زہر دفع ہو جاتا ہے اور تمام بیماریاں رفتہ رفتہ نائل ہو جاتی ہیں۔

چاہئے کہ ہمارے پھانسیوں کے رودے رسم و رواج کے طریق پر نہ ہوں بلکہ محض خدا تعالیٰ کی رضا کے حاصل کرنے کے واسطے

ہوں۔ ہر شخص روزوں میں اپنی حالت کی خاص اصلاح کی طرف متوجہ رہے۔ اپنی بدیوں کے چھوڑنے اور نیکیوں کے اختیار کرنے کی عادت ڈالے۔ ہر ایک جھگڑے اور فساد سے بچتا رہے۔ اتقوا اللہ۔ بیکر عباد اللہ فی اقامۃ حدود اللہ۔

کتاب الصیام

مؤلف قاضی اکمل صاحب۔ روزوں کے متعلق آسان طریق اور عجیب نمائش گئے ہیں۔ ماہ رمضان سے قبل ایک بار اس کتاب کو پڑھ لینا۔ فقرے آپ انشاء اللہ بہت مفید ہوگا۔ قیمت فی نسخہ ار۔ محصول ڈاک سڑ چار۔ مجھ میں درج نسخے لکھے منگوئے جائیں تو محصول ڈاک معاف۔ کی مخالفت ہم

میر کے احباب

اکو معلوم رہے کہ حضور امیر المومنین کی سوئے ہتھیار بیا تشوید و تسطیر و ترتیب کا کام الحمد للہ زہور و درخش بہت کچھ ہو چکا ہے۔ ایک روز جبکہ میں حسب معمول کاغذ افسر خط و کتابت لیکر خدمت میں حاضر ہوا تو فرمایا کہ آپ کا اشتہار بدین میں جس نے اہلب۔ تارک پڑا کہ ہم کتاب کو آگرہ یا کانپور میں ایسا اچھا چھپوایش گے۔ عرضی کے نمونہ گویا آپ کتاب کو بُت بنانا چاہتے ہیں۔ ہر حکمہ ہر مو اتنے بڑے اہتمام کی کیا ضرورت ہے؟ پھر فرمایا اب صرف قادیان کے کھانا وغیرہ حالات رہ گئے ہیں۔ اُن کو سب جانتے ہیں۔ کسی سے پوشیدہ نہیں کارآمد محاورہ خیر ہم وہ بھی لکھوادیں گے مگر ابھی چند روز صبر کرو۔ درمیان میں قسطیل موقع کے قاضی بھی ضروری ہے۔ دیکھو لوگوں کو سالانہ چھٹیاں ہوتی ہیں یہ ہم نے ایک مرتبہ سالانہ چھٹیوں کے موقع پر اُن کو بتایا تھا کہ یہ تعطیل نہایت ضروری ہے۔ تحصیل سے قوی میں قوت پیدا ہوتی ہے اور دماغی گردان جمیع نشوونما میں ترقی ہوتی ہے۔ خدا تعالیٰ نے بھی اس کو اپنے قانون ترجمہ قواعد قدس میں ضروری قرار دیا ہے۔ درختوں میں اگر خزان نہ ہو تو بہار نہ آئے۔ کچھ عرصہ تک بے برگ و بار رہ کر پھر بڑے زور سے اُن میں رہنے لگتے ہیں اور کھیاں نکلتی شروع ہوتی ہیں۔ یہ بھی ایک نکتہ ہے اس کو سمجھو اور غور کرو۔ اور کچھ روز صبر کرو پس احباب مطلع رہیں کہ اب تک میری ہمت نہیں پڑی کہ حضور سے عرض کروں۔ وہ خود ہی جب چاہیں گے شروع کرادیں گے۔ احباب یہ خیال نہ کریں کہ میں سوانح عمری کے کام سے بالکل فارغ بیٹھا ہوا چھٹی منارہا ہوں۔ میں نے اس چھٹی میں سوانح عمری کا ایک مقدمہ لکھ لیا ہے جس میں دعا۔ حمد و نعت۔ ایک نظم کے علاوہ فن تاریخ پر ایک دلچسپ بحث۔ کچھ ضروری باتیں حضور امیر المومنین کا شجرہ نسب (جو بدر سے لیا گیا ہے) لکھ کر حضور مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی اردو کتابوں سے وہ کلمات طبقات بھی جمع کر دیئے ہیں جو حضور مسیح موعود علیہ السلام نے حضرت امیر المومنین کی نسبت ارقام فرمائے ہیں۔ وغیرہ وغیرہ میں نے مذکورہ (نوٹ) و بالا سطور کی اشاعت اس لئے ضروری سمجھی کہ احباب سوانح عمری کے متعلق مجھ سے دریافت کرتے ہیں۔ کہ اب تک شائع نہیں کی۔ یعنی شجرہ

ایم۔ ڈی

ضرورت مہو

ایک حکیم کے معنی و تلفظ اردو۔
 بقہ اور صدائے انوکھے الفاظ الفاظ
 ورے اور ہر ایک قسم کی بولچال کے
 بولچال کے مختلف ذیل معلومات
 لیں ڈکشنری۔ الفاظ ہر قسم مشابہ
 فی۔ دو معنی۔ مذہب۔ سواری۔
 ی۔ اور اعلیٰ علم پیشہ۔ جسم مکان
 و غیرہ کے متعلق ہزاروں الفاظ
 نہ چٹکی لکھنے کے قاعدے۔ القاب
 جینی سکول و ملازمت۔ تجارت وغیرہ
 ہر قسم بول چال کے فقرے اور
 ح کی گفتگو۔ بازار۔ کچری۔ سفر بیاری
 بولچال کے جملے بات چیت میں
 سے پانچ سو الفاظ محاورے جو
 سطر میں محاورے استعمال کے طریقہ
 جو عام بولچال میں استعمال ہوتے ہیں
 معروف کامیلاں تلفظ لغتوں کی
 کیرو تانیف اضافی صفت وغیرہ فرق
 و تالیف سہل تر اردو انگریزی اور انگریزی
 بدھ زبان ام لکھی شیعہ قیمت صرف ۲۰ روپے

- بہ۔ ۸۔
- بی۔ ۴۔
- پال۔ ۴۔
- اولات۔ ۴۔
- بہ۔ ۴۔
- گراٹر۔ ۴۔
- ستر۔ ۴۔
- صہ۔ ۴۔
- صہ۔ ۴۔
- ۱۲۔
- ۱۲۔

بار ضرورتیں فرست کتب مفت
 بیرونیال بک بینس کتب خانہ پنجاب

وہ اب خود ہی اندازہ فرمائیں گے۔ جب قدر کام ہو چکا ہے (اور بہت ہو چکا ہے) وہ اس قابل ہے کہ ہر پس میں دیدیاجائے۔ حضورؐ نے تو جہ فرمائی تو ہفتہ عشرہ سے زیادہ کام کتاب کے مکمل ہونے میں باقی نہیں معلوم ہوتا۔ حضور امیر المؤمنین نے بدھ میں میرے اشتہار کو ایک خاص وجہ سے ناپسند یا غیر ضروری ٹھہرایا جس کا ذکر اوپر ہوا۔ اور میں خود بھی اس لئے بچتا یا کہ ع

بات بھی کھوٹی التجا کر کے

صرف اس قدر دوستوں نے جو میرے ہاتھ کی انگلیوں پر گئے جاسکتے ہیں اور جن کے ناموں کی فہرست شکریہ کے ساتھ اپنی کتاب کے کسی صفحہ پر درج کر سکتا ہوں۔ میری اس گزارش پر التفات فرمایا ہے اور خوشی اس بات کی ہے کہ ان میں کوئی معمول اور پیسے والا آدمی نہیں۔ ان میں سے اگر کوئی ایک یا سب کے سب بھی کتاب کی اشاعت کے توقف سے کبیدہ خاطر ہوں تو اللہ اللہ میں سب کی پیشگی آئی ہوئی قیمت بخوشی واپس کرنے کو تیار رہوں گا افسوس اس امر کا ہے کہ احمدی احباب نے اپنے اس شوق اور جوش کا اظہار نہیں فرمایا جس کی ان سے توقع تھی۔ بہر حال جو کچھ ہوا بہتر ہوا۔ زمانہ جاہلیت کی لکھی ہوئی ایک غزل کا ایک شعر یاد آگیا جس کو بغیر لکھ رہا نہیں جاتا ہے

اٹھا سکتے نہیں اب بار احباب
 رہیں یونہیں انہی ناؤں ہم

وہ میری کمزوری تھی اور خدا تعالیٰ اپنی قدرت کا ہاتھ دکھانا چاہتا ہے جیسا کہ اُس نے ہمیشہ ہر موقع پر میری امداد فرمائی ہے۔ الحمد للہ مجھ کو اب کوئی فکر نہیں ہے۔ میں یقین لکھتا ہوں کہ خدا تعالیٰ خود ہی سب کام کا بندوبست فرمادے گا۔ حسبنا اللہ ونعم الوکیل۔

مرافقہ
 اکبر شاہ خان نجیب آبادی۔ دارالعلوم قادیان۔ ۲۹ جولائی ۱۹۱۲ء

طاعون کا علاج

جناب حکیم احمد کلام صاحب فرماتے ہیں کہ موسم طاعون میں پرند بھاگ جاتے ہیں۔ کیونکہ ہوا میں مادہ آتشہ۔ برقیہ رویہ تعظیہ منتشر ہو جاتا ہے جس کا سبب مرے ہوئے چوہوں کے انجرات غلیظہ ہیں۔ ان چوہوں کی موت کا سبب وہ مادہ سمیہ آتشہ ہے جو لوگوں کے پیشاب سے تالیوں کے اندر گستا ہے۔ چونکہ اس زمانہ میں بوجہ کثرت طوائف و زنا و سوزاک۔ آتشک وغیرہ بہت ہو رہا ہے اس واسطے مادہ سمیہ بہت بڑھ گیا ہے۔ مادہ میں بیجان قوی ہو کر گٹھیل حارہ لداؤ میں پیدا ہو کر بخار شدید کے ساتھ ہلاک کر دیتی ہیں۔ مادہ لداؤ حارہ مع الحار ت نہ ہو تو فقط بد پیدا ہوتا ہے اس زمانہ میں

طوائف کی کثرت نے لوگوں کو گمراہ بنا کر ایک مادی کامیج بنا دیا ہے۔ اس زمانہ کاری کا علاج تدبیر اعمال ہے جب تک لوگ ایک برگزیدہ خدا کے پاک تعلقات سے پاک قوت کی امداد حاصل کر کے بلندی پر چڑھنے کی ہمت نہ حاصل کریں۔

ظہیر الدین اروپی صنا

کی معافی کے متعلق پچھلے اخبار میں حضرت غلیظہ علیہ السلام کا خط چھپ چکا ہے اس اثنا میں برادر ظہیر الدین صاحب خود بھی یہاں تشریف لائے تھے۔ حضرت نے اظہار خوشنودی میں جو تحریر ان کو دی ہے۔ وہ بھی حضرت کی اجازت سے درج اخبار کی جاتی ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم
 بخدا و فضل علیہ السلام و آلہ مع التسلیم
 اما بعد

میاں ظہیر الدین اپنی غلطی سے پشیمان ہیں فیغفر اللہ لی ولہ ولا تثریب علیہ الیوم میں اس کے اس رجوع پر بہت خوش ہو گیا چراکہ اللہ جزا اللہ احسن الجزا
 نور الدین ۲۹ جولائی ۱۹۱۲ء

المفتی

بے کار روپرز کو
 ایک شخص کا سوال پیش ہوا کہ اگر ایک رقم پر اس سال زکوٰۃ ادا کی جائے اور اگلے سال پھر وہ روپیہ بے کار پڑا ہے تو اس پر زکوٰۃ ہے یا نہیں۔ فرمایا شریعت اسلام میں جائز نہیں کہ انسان اپنے روپے کو بے کار رکھ چھوڑے اس واسطے زکوٰۃ ضروری ہے۔

حق مہر
 ایک شخص کا سوال پیش ہوا کہ ایک مرد اپنی عورت کو طلاق نہیں دینا چاہتا۔ لیکن عورت کے رشتہ دار طلاق لینے کے خواہشمند ہیں۔ اس صورت میں مرد پر مہر کا ادا کرنا ضروری ہے یا نہیں۔ فرمایا۔ اس صورت میں مرد کو مہر قطعاً نہیں دینا پڑتا بلکہ مرد کچھ لے لے تو بھی جائز ہے

اعلیٰ درجہ کی صاف شدہ
 سستلاجیت
 قیمت مبلغ عا روپے فی تولہ
 بدھ ایکبسنی سے طلب کریں

اللہ تعالیٰ کی ہستی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی صداقت اور اسلام کی سچائی ہر ایک فاضل نے نہایت محنت سے ترتیب وار ۴۲۲ دلائل اس کتاب میں درج کئے ہیں۔ قابل دید ہیں۔ قیمت فی نسخہ ۵ روپے کا پتہ۔
 بدھ ایکبسنی قادیان۔ ضلع گورداسپور

کھوئی ہوئی قوت

کی واپسی کے واسطے ہمارے ایک بھائی ایک معتبر اور مجرب قیمتی دوائی کھلانے اور لگانے کی پیش کرتے ہیں قیمت دس روپے ہے اور بدھ ایکبسنی قادیان سے مل سکتی ہے۔

ایک نہایت مجرب دوائی

کی بیماریوں کے واسطے۔ مویشیان گل گھوٹ۔ سوج۔ زہر باد۔ سٹ۔ کم خوری وغیرہ۔ اسپان زہر باد۔ کندہ کرنا کڑی۔ بخار وغیرہ۔ قیمت فی ڈبیر ۵ روپے خوراک معمر احباب فائدہ اٹھائیں۔ بدھ روپے ہی۔ پی ملگواٹیں۔
 ملنے کا پتہ۔

شیخ نور احمد مقیم کتب خانہ حضرت اقدس قادیان ضلع گورداسپور

اکسیر البدن

ملک عرب کا ایک مجرب نسخہ جو عبدالحمی عرب صاحب دہلی سے لائے ہیں۔ مقوی اعضائے رئیسہ ہے اس کے کھانے سے دماغ کو قوت ہوتی ہے۔ بدن میں ٹھکان نہیں ہوتی۔ کئی لوگوں نے تجربہ کیا ہے پہلے اس کی قیمت بہت تھی مگر آج کل عرب صاحب نے ۷ روپے کا ایک روپیہ کر دیا ہے تاکہ عوام کو فائدہ پہنچے۔
 ملنے کا پتہ۔

بدھ ایکبسنی۔ قادیان ضلع گورداسپور
 ملنے بھی اس کا پتہ کیلئے اور بہت مفید پایا ہے۔ اڈیٹر بدھ

المخطوطہ ایک سیدہ خاتون کا واسطے ایک لڑکھن کی خوشی ہفتا میں سے تلاش ہے۔ خط و کتابت معرفت ایڈیٹر بدھ۔

ور تمہیں ظہور مبارک حضرت خاتم الخلفاء
ومروج احکام حضرت خاتم الانبیاء مسیح موعود

ومہدی مسعود رومی وروحنا لرتبہ الفدا
ورقادیان دارالامان عوض شد

آجکل یہاں ایک ہندی شاعر متخلص بہ صدیقی تشریف
فرماتے ہیں۔ ان کی نکتہ سنجی کا کچھ نمونہ ہدیہ ناظرین کے ادیا کر

مقتدائے انس و جان آمد پدید
فیض فیاضی ز دیوان ازل
نور اشراق ز خلاق زمین
حاصل اسرار وحی ایزدی
معجز آیات غیب سرمدی
وہل کوئے فنا شد جلوه گر
قیراں تاقیرواں از خلق او
ملک دین و احکام شد جلوه گر
رازدل را راز داں شد آشکار
زدبے بیرنگ نقاش قضا
نقش مقصود اوست دین پر نگاہ
معجز فیض ازل شد جلوه گر
۴۴ چرخ را در آسمان بوجہ دل
اعجاز در شکاش روح مسیح
ماست گویم ہر ز میں از آسمان
گوشتاں شو از نظر باغ جنات
تمہیں تار یک بیک گوئی خلق
آنچہ ہر ندیشہ آمد آشکار
۴۵ چرخ می گفتم وصف حضرتش
گفتن صدیق بیش از این
فخر گویم ہر آن رحمت کہ بود
شد جواں اسلام رونق یافت
بر خلافت نور دین بکلی صفت
روز و شب سماعی بود در امت
از تقا و صدق چوں صدیق وقت
شرق و غرب از فعل و قولش
در صفت رو باہ سبکال کلام
الغرض شیر زیاں آمد پدید
اقل الفقراء محمد صدیق الانصاری شافعی ہر وحی
تخلص صدیقی لقب سرچ الشعرا

نکاح والی پیشگوئی

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الحمد لله رب العالمین
والصلاة والسلام علی سیدنا محمد
والآلہ الطیبین

برادر مکریم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام ہر جس قدر
اعتراضات کئے جاتے ہیں۔ ان کے جواب خود آنحضرت کی
تصانیف و اقادات میں ہیں طور پر موجود ہوتے ہیں۔ بلکہ
حلی العموم جس جگہ پر کوئی اعتراض کیا جاتا ہے اسی جگہ اس کا
جواب موجود ہوتا ہے۔

مگر افسوس تو یہ ہے کہ اول تو ہم لوگ آنحضرت کی کتابیں
اور اقادات بہت کم پڑھتے ہیں۔ ہماری جماعت میں ایسے
لوگ بہت ہی کم ہوں گے۔ جنہوں نے آنحضرت کی کل
تصانیف و اشتہارات کو اول سے آخر تک غور سے
پڑھا ہو۔ میں یہ نہیں کہتا کہ ایسے لوگ بالکل مفقود ہیں۔
نہیں نہیں! ہیں مگر نسبت بہت ہی تھوڑے ہیں۔ اور یہ
اعتراضات قریباً ہر ایک احمدی پر کئے جاتے ہیں۔ پس اگر
ہم کسی موقع پر اس وجہ سے کہ ہم لوگ آنحضرت کی تصانیف و
تحریرات کو بہت کم پڑھتے ہیں معترض کو لا جواب نہ کر سکیں
اور اس پر حقیقتہ الامر کھولنے سے قاصر رہیں تو یہ ہماری پائی
کوتاہی کی سزا ہے یغفرنا اللہ منہ۔ اللہم علمنا من حق
کلامک ما جہلنا واذکرنا متنبینا۔

پھر اعتراض کرنے والا شخص پیشگوئی کے پورا ہونے
کے معیاروں کو نظر انداز کرنا چاہتا ہے اور ایسے طریق پر
ان کا پورا ہونا چاہتا ہے جو اس کے خاندان و معاشرے کے مطابق
ہو۔ اگرچہ اس سے تمام انبیاء و کرام صلوات اللہ وسلامہ علیہم
اجمعین اور قرآن کریم کی صاف صاف تکذیب ہی کیوں نہ لازم
آئے بلکہ معترض کے اس بے جا اقتراح کو تسلیم کر کے ہم لوگ بھی
باوجودیکہ قرآن کریم کے مقرر کردہ معیاروں سے بفضل خدا
آگاہی رکھتے ہیں کوئی خاندان و معاشرہ جواب گھڑنے کی کوشش کئے
لگتے ہیں حالانکہ یہ سخت غلطی ہے اگر قرآن کریم کے مقرر کردہ
معیاروں کے اندر رہیں تو ہمیں ان بے جا اعتراضوں پر بے نیاز پڑے
اور نہ ہمیں اپنے پاس سے جواب گھڑنے پڑیں کیا قرآن کریم میں نہیں
لکھا: یصحبکم بعض الذی بعدکم کیا یہ بہت قرآن کریم میں نہیں ہے
قالوا یا نبی قد جادلنا الذین جادلنا فاجلنا جادنا فان جادلنا فان کنک
من الصادقین قال انما یتیمکم بہ اللہ ان شاء ما انتم بمعجزین
کیا یونس علیہ السلام کی پیشگوئی ان کی قوم پر جس رنگ میں پوری
ہوئی تھی۔ اس سے یہ سارے اعتراضات رفع نہیں ہو جاتے تاکہ
اس کا ذکر ہی قرآن کریم میں نہیں ہے اور کہہ کر بالکل بے بنیاد ہے۔

احمد بیگ کے دادا کی بابت پیشگوئی پر جو اعتراض انجام انعام
کی بنا پر کیا گیا ہے اس کی جو ترقی وہیں دو سب سے صفحہ ۱۱۱ صاف موجود
ہے جسے سن کر ہمارے مخالفوں کو شرمندہ ہونا چاہیے اور وہ جوتے

یہ ہے اور ضرور ہے کہ یہ وعید کی موت اس سے تھی۔ ہے چیتنگ و گھڑی
آجائے کہ اس کی میاں کر دیوے سوا اگر جلدی کرنا ہے تو آٹھواں اور اس کی میاں
اور کذاب بناؤ۔ اور اس سے اشتہار دلاؤ اور خدا کی قدرت کا
تھا شا ویکو۔ و احشید انجام انعام صفحہ ۳۲ میں لغات الی پھر اسی صفحہ
فرماتے ہیں فیصلہ تو اسان ہے احمد بیگ کے دادا سلطان محمد کو کو

مکذیب کا اشتہار دے پھر اس کے بعد جو میعاد خدا تعالیٰ مقرر کرے
اگر اس سے اس کی موت تجاوز کرے تو میں جیوٹا ہوں۔ ورنہ اسے ناداؤں!
وادقوں کو جیوٹا مت تھمراؤ کہہ رو سیاہی کے ساتھ مروگے وحاشیہ
صفحہ ۳۲ میں لغات ۵) اس سے ثابت ہوا کہ جب تک کہ وہ از سر نو
بیباکا نہ دلا باز اشتہار دے تب تک غور ہے کہ اس سے وعید کی موت
تھی رہے اور ممکن نہیں کہ وہ وعید کی موت سے مرے جب تک کہ وہ
یہ شرط پوری نہ کرے پس چونکہ اس نے شرط پوری نہیں کی اس لئے ممکن تھا
کہ مشروط پایا جاتا یعنی وہ وعید کی موت سے متا ہی نہیں کاس نے
یہ شرط پوری نہیں کی بلکہ انجام یہ ہوا کہ وہ بزرگ خاندان جوانی اس کام
کے تھے۔ سلسلہ بیعت میں داخل ہوئے بلکہ حقیقتہ الوحی صفحہ ۱۳۲)م
فتد کر دیا اولی الا بصار۔

اب ہمیں معترضین ہر مانی فرما کر جواب دیں کہ کیوں انہوں نے سلطان
سے اشتہار نہیں دلا یا اور اس طرح سے آنحضرت کی پیشگوئی کو پورا کیا
کیا آنحضرت نے یہ پیشگوئی نہیں کی کہ سلطان محمد کی وعید کی موت حضرت
اقدس کی زندگی میں اس کا منہ حیدر کی جگہ پر ہوگا کہ وہ بیباکا نہ دلا باز
اشتہار والی شرط پوری نہ کرے (چنانچہ اس شرط کے نہ پورا کرنے کی وجہ
سے حضرت اقدس کی زندگی میں نہیں ملا اور بعد اللہ پیشگوئی پوری ہوئی)
اگر انہیں یقین نہیں تھا کہ پیشگوئی الہام الہی کی بنا پر کی گئی ہے۔ تو
انہیں چاہیے تھا کہ شرط کو پورا کر کے اس کا جوشا ہونا ثابت کرتے۔ اب انہوں نے خود
اپنے ہاتھ سے اس پیشگوئی کو پورا کیا اور خدا کی باتیں پوری ہوئیں و
الحمد للہ علی ذالک۔

ضمیمہ انجام انعام صفحہ ۵ میں بھی اسی لغات آخر صفحہ اسی پیشگوئی کو
دہرا لیا ہے اور نیزہ کج کی پیشگوئی اور سلطان محمد کی وعید کی موت
کی پیشگوئی تبصرہ ایک ہو پیشگوئی قرار دیا ہے یعنی کج کج کج والی
کوئی الگ پیشگوئی نہیں وہی داماد احمد بیگ والی پیشگوئی ہے جس کی
شرط صفحہ ۳۲ میں مذکور ہو چکی ہے۔ پس جب وہ پوری ہو گئی
تو یہ بھی پوری ہو گئی۔ کیونکہ یہ کوئی الگ پیشگوئی نہیں تھی۔
رقم العبد محمد اسمعیل عفا اللہ عنہ مدرس مدرسہ احمدیہ قادیان

(یہ حضرت اقدس کی زندگی میں اس کام سے)

اس شرط کو پوری پوری کر کے پیشگوئی کی صداقت ثابت کر دی

اصلی میرزا اور میر کا میر

اصلی میرزا اور میر کے سربز کا اعلان عرصہ شائع ہو رہا ہے اس اثنا میں بہت سے لوگوں نے فائدہ اٹھایا ہے۔ یہ سرمہ حضرت خلیفۃ المسیح مولوی حکیم نور الدین صاحب مظلہ کا ہے آپ نے اس سرمہ کے متعلق فرمایا کہ برائے امراض چشم بسیار مفید ہے یہ سرمہ دہندہ جالہ پھولا۔ پڑوال۔ سیدل۔ آہ۔ سخی۔ ابتدائی مریضوں وغیرہ امراض چشم کے لئے مفید ہے۔ قیمت سرمہ اول قسم فی تولہ ۱۰۰ قسم دوم ۵۰ قسم سوم ۲۵ قسم چہارم ۱۰ اصل قیمت ۵۰ روپیہ تولہ فی الحال دوہ کے لئے اس کی رعایتی قیمت ۲۵ روپیہ فی تولہ کر دی ہے جسے ضروریات نے مجھے ایسا کرنے پر مجبور کر دیا ہے۔ ترکیب استعمال: میرزا پتھر پر رکھ کر یا سرمہ کی طرح باریک پیکر کر آنکھوں میں ڈالاجاوے۔ یہ سرمہ خاص گرمی کے موسم میں جس کی آنکھیں دکھتی ہوں تو ان کے لئے بہت مفید و معرب ہے۔

المشترا محمد لار۔ کابلی مہاجر۔ سوداگر۔ قادیان (گوردا سپور)

سست راجیت

محیط اعظم سے نقل کیا گیا جس کی عبارت یہ ہے۔
”مقوی جمیع اعضاء۔ نافع صرع۔ مشتی طعام۔ قاطع بلغم و ریح۔ دافع بواسیر و جذام و استسقاء و زردی رنگ و تنگی نفس و دق و شیخوہ و غیث۔ نسا و بلغم و قائل کرم شکم۔ معتت تنگ گروہ و مثانہ و سلیلا بول و سیلان منی و بیہوش و درد مناسیل و غیو و غیرہ بہت مفید ہے۔ بقدر دانہ خود صبح کے وقت دو دھ کے ساتھ استعمال کریں۔ قیمت قسم اول ۲۰ زر تولہ۔ قسم دوم ۱۰ تولہ۔

لنگیاں اور کلاہ

ہر قسم کی لنگیاں مشہدی اور پشاور۔ بادامی۔ سیاہ اور سفید ماشی۔ ریشمی۔ سوتی۔ شری۔ صلفی۔ سفید اور بادامی اور پشاور کی لنگیاں ہر قیمت کی مل سکتی ہیں۔

المشترا

احمد نور کابلی۔ مہاجر۔ سوداگر۔ قادیان (گوردا سپور)

اصلی عرق کافور

ڈاکٹر ایس کے برن کی بنائی ہوئی مشہور دوائیں ہیں۔ دیکھو گرمی کا موسم آیا جہاں تھلہ ہیفہ کا آنا بھی ممکن ہے اس سے بچنے کا آسان طریقہ ڈاکٹر ایس کے برن کا اصلی عرق کافور ہے یہ دوا چھبیس برس سے تمام ہندوستان میں مشہور ہے۔ عرق گرمی کے دست۔ پیٹ کا درد۔ اور مثلی کے لئے اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ ہمیشہ ایک شیشی اپنے پاس رکھو۔ قیمت فی شیشی ۴۰۔ محصول ۵۰

عرق بودینہ

یہ عرق ولایتی بودینہ کی ہری پتیوں کے رنگ کا ہے اور خوشبو بھی تازہ پتیوں کی ہی آتی ہے۔ یہ عرق ڈاکٹر برن کی اصل ح سے ولایت کے نامی دوا فروش نے بنایا ہے۔ ریح کے لئے یہ نہایت مفید دوا ہے۔ پیٹ کا پھولنا۔ ڈکار کا آنا۔ پیٹ کا درد۔ بد ہضمی۔ مثلی۔ اشتہار کا کم ہونا۔ ریح کی سب علامتیں دور ہو جاتی ہیں۔ قیمت فی شیشی ۸۰۔ محصول ۵۰

ڈاکٹر ایس کے برن کے برتاؤ راجدات سٹریٹ کلکتہ

آلہ وستی جنت

جس کے ذریعہ گذشتہ چھ سال کے عرصہ میں ۵۰۰۰۰ ہزار اشخاص مستفید ہو چکے ہیں۔ بد ہضمی۔ قبض دائمی۔ مروانہ و زائد امراض۔ بواسیر۔ یرقان۔ دمہ۔ تب دق۔ بخار۔ سرد دروز کام وغیرہ کے لئے ایک مستند آلہ مانا گیا ہے۔ مفصل واقفیت کے لئے پتھر سائڈ کے دوسو صفحہ کی مجلد کتاب شودہن و دہی قسبتی ۶۰ منگوا کر ایک مفید سچائی سے آگاہی پاؤ۔

تجربیات۔ جناب سعد اکرم خان صاحب تحصیلدار جموں لکھتے ہیں۔ ایک مرد وستی جنت آپ سے منگوا یا تھا۔ جیسی صفت تھی۔ ویسے ہی پایا۔ ایک آلہ اور ارسال کریں۔

حکیم رسول شاہ بھون دہلم آپ سے حال ہی میں جو آلہ منگوا یا اس کے کئی جانوں کو بچایا۔ حکیم تارا چند۔ زبدۃ الحکماء۔ گجرات۔ آپ سے دو عدد آلہ منگوائے تھے۔ بچوں سے بڑھوں تک کو نہایت مفید ہے۔

لالہ رام اکبر اسٹنٹ کمشنر گوجرانوالہ۔ ایک وستی جنت اور بھیجیں واقعی بڑی مفید چیز ہے۔ مکمل سامان اعلیٰ قسم۔ قیمت پانچ روپیہ۔ محصول ۱۲۰

چشمہ زندگی

اہل وطن کی متفقہ آواز بلند۔ قابل غور اہل جناب خلیفۃ المسیح حضرت حکیم مولوی نور الدین صاحب تحریر فرماتے ہیں یہ کتاب مجھے اپنے مضمون میں پسند آئی ہے۔ مدتہ سیتا رام دت۔ وید کویرجن صدر بازار۔ راولپنڈی کی محنت بہت قابل قدر ہے۔ مجھے بڑی خوشی ہوگی اگر کہ اس رسالہ کی قدر کرے۔

مشہور علامہ میر مولوی مرعلی شاہ منا گوارہ سے رقم فرماتے ہیں۔ رفاه خلق کے لئے یہ ہدایات نہایت ہی ضروری اور مفید تھے جن کی اشاعت کی توفیق حکیم مطلق نے آپ کو عطا فرما کر نعم الرفیق و حید الشفیق کمال دے گا استغاث بخشا۔ خوش نصیب کا وہ جس نے حفظ ماتقدم یا تذکرک نافات کا حصہ ان نایاب قابل قدر ہدایات سے لیا۔ حاذق الکما حکیم حافظ اجمل خان صاحب پٹنہ عظیم دہلی میں نے چشمہ زندگی کو بہت سے دیکھا میں سمجھتا ہوں کہ یہ کتاب حید ثابت ہوگی لائق مؤلف نے اس کے لئے بے پناہ محنت کی ہے۔

نوٹ (۲۵۰) صفحہ کی مجلد با تصویر رنگین۔ قیمت ۱۰۰۔ محصول ۳۰۔ دو جلد پر محصول معاف۔ چار جلد پر بیس فی صدی پیش

پتہ۔ مدتہ سیتا رام دت۔ وید کویرجن۔ آدیتہ اوشد مالہ۔ صدر بازار راولپنڈی